السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دفعہ میرے قریبی رشتہ داروں میں سے ایک شخص نے مجھے پریشان کرنے کی خاطر یہ کہا کہ تو، فلاں شخص کی بیٹیوں ہی میں سے کسی سے شادی کرے گا تو میں نے کہا کہ اللہ کی قسم! اگر دنیا سے ساری عورتیں ختم ہوجائیں اور صرف اسی شخص کی بیٹیاں باقی رہ جائیں تو میں پھر بھی ان میں سے کسی سے شادی نہ کروں گا، اس بات کے بعد کئی سال گزرگئے اور میں نے انہی میں سے ایک سے شادی کرلی اور اب الحمدللہ ہم خوش وخرم زندگی بسر کررہے ہیں براہ کرم یہ رہنمائی فرمائیں کہ میں نے جو قسم کھائی تھی اس کے سلسلہ میں مجھے کیا کرنا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر واقعہ اسی طرح ہے جیسے آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے تو آپ پر واجب ہے کہ قسم کا کفارہ ادا کریں یعنی دس مسکینوں کو کھانا کھلائیں یا انہیں کپڑے دیں یا ایک گردن (غلام) آزاد کریں ۔ کھانے کے سلسلہ میں یہ واجب ہے کہ شہر میں کھجور یا گندم یا جو غذا کھائی جاتی ہو، وہ تقریبا ڈیڑھ کلو کے حساب سے ہر مسکین کو دیں اور لباس قمیص یا تہبند اور چادر وغیرہ پر مشتمل ہونا چاہیۓ جس میں نماز ادا کرنا درست ہو اور جو شخص کھانا کھلانے، لباس دینے اور غلام کے آزاد کرنے سے عاجز وقاصر ہو وہ تین دن کے روزے رکھے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

لا يُؤاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغوِ فى أَيمـٰنِكُم وَلـٰكِن يُؤاخِذُكُم بِما عَقَّدتُمُ الأَيمـٰنَ فَكَفّـٰرَتُهُ إِطعامُ عَشَرَةِ مَسـٰكينَ مِن أَوسَطِ ما تُطعِمونَ أَهليكُم أَو كِسوَتُهُم أَو تَحريرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ ذٰلِكَ كَفّـٰرَةُ أَيمـٰنِكُم إِذا حَلَفتُم وَاحفَظوا أَيمـٰنَكُم 89 ... سورة المائدة

''اللہ تعالیٰ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مؤاخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کا خلاف کروگے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے ۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھالو (اور اسے توڑدو) اور تمہیں چاہیۓ کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص381

محدث فتویٰ